ل ہے۔ وفادار بیوی فوراً اٹھی حضرت عمرؓ کے ساتھ جھونپڑی میں جا پہنچیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا لو بھائی دائی حاضر ہے۔
ر المؤمنین رضؓ کی زوجہ محترمہ نے بڑی خوش اسلوبی اور احسن طریقہ سے اپنا فرض ادا کیا۔ اللہ کریم نے انہیں خوبصورت
لڑکا عطا کیا۔ حضرت عمرؓ بیوی کو اندر بھیج کر خود اس نوجوان سے ادھر اُدھر کی باتیں کرتے رہے۔ اندر سے آواز آئی۔
امیر المؤمنین آپ کو مبارک ہو خدا نے انہیں لڑکا عطا کیا ہے۔ امیر المؤمنین کا نام سن کر وہ نوجوان تڑپ گیا اور پاؤں پکڑ کر
عرض کی آقا معاف کر دو فرمایا نہیں بھائی تم معاف کر دو تمہیں اتنی تکلیف ہوئی۔

شام کے سفر سے واپس آ رہے تھے۔ راستہ میں ایک کٹیا میں ایک بوڑھی عورت دیکھی قریب گئے سلام کیا اور پوچھا
مائی عمرؓ کے بارے میں کچھ جانتی ہو؟ جواب ملا ہاں وہ شام سے چل پڑا ہے اس نے مال غنیمت تقسیم کیا ہے۔ مگر
مجھے ابھی تک کچھ نہیں ملا۔ فرمایا۔ اماں اتنی دور سے عمرؓ تمہارے حال کا کیسے پتہ کر سکتا ہے عرض کی تو پھر اسے خلافت
کرنے کا کیا حق ہے۔ یہ سن کر حضرت عمرؓ بہت روئے اور کئی دن تک گڑگڑا کر خدا تعالیٰ سے معافی مانگتے رہے۔

ایک دفعہ بیت المال کا اونٹ گم ہو گیا۔ اس کی تلاش میں اِدھر اُدھر پھرنے لگے۔ اسی دوران ایک قبیلہ کا سردار
حنف بن قیس ملاقات کے لیے حاضر ہوا، اس نے عرض کی یا امیر المؤمنین رضؓ آج کیا ہوا؟
فرمایا بیت المال کا اونٹ گم ہو گیا۔ اس کی تلاش میں سرگرداں ہوں۔ عرض کی گئی حضور کسی غلام کو حکم دے
دیتے۔ فرمایا کہ عمرؓ سے بڑھ کر دنیا میں کوئی غلام نہیں ہے۔

آپ کے بیٹے حضرت عبد اللہ رضؓ نے ایک اونٹ فروخت کرنے کے لیے بازار بھیجا۔ آپ کو پتہ چلا تو بیٹے سے
پوچھا کیا ماجرا ہے؟ عرض کی یا امیر المؤمنین میں نے اسے خرید کر سرکاری چراگاہ میں چھوڑ دیا تھا۔ اب ذرا موٹا تازہ
ہو گیا ہے۔ تو فروخت کر رہا ہوں۔ فرمایا چونکہ یہ اونٹ سرکاری چراگاہ کی گھاس کھا کر موٹا ہوا ہے۔ اس لیے تمہیں
اس کی قیمت خرید ملے گی باقی بیت المال کی ہے۔

بیت المقدس کی فتح کے بعد جب اس کی کنجیاں لینے کے لیئے وہاں تشریف لے گئے تو کیفیت یہ تھی کہ لباس
...ذہ ہاتھ میں دُرّہ اور زبان پر قرآن پاک کی تلاوت تھی۔ خود پیدل چل رہے تھے غلام گھوڑے پر سوار تھا۔ عیسائی
سرداروں نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ مسلمانوں کے جس حکمران کے جاہ و جلال سے فرش زمین لرزتا ہے۔ جس کے رعب
دبدبہ سے بڑے بڑے شہ زوروں کے بدن کانپ اٹھتے ہیں جس کی ہیبت و سطوت سے کفر و باطل کے قلعے مسمار
ہو جاتے ہیں اور جس کی جنگی مہارتوں اور چالوں کی بدولت ہر میدان جنگ میں فتح اس کے قدم چومتی ہے جس کی تیغ براں
نے قیصر و کسریٰ کا غرور اور جالینوس کا تکبر ہرمزان کا گھمنڈ رستم کا فخر اور دوسرے بڑے بڑے ش